

خطبہ (۱۲۳)

اے لوگو! تم اس دنیا میں موت کی تیر اندازیوں کا ہدف ہو (جہاں) ہر گھونٹ کے ساتھ اچھو ہے اور ہر لمحہ میں گلوگیر پہندا ہے۔ جہاں تم ایک نعمت اس وقت تک نہیں پاتے جب تک دوسرا نعمت جدائہ ہو جائے اور تم میں سے کوئی زندگی پانے والا ایک دن کی زندگی میں قوم نہیں رکھتا جب تک اس کی مدتِ حیات میں سے ایک دن کم نہیں ہو جاتا اور اس کے کھانے میں کسی اور رزق کا اضافہ نہیں ہوتا جب تک پہلا رزق ختم نہ ہو جائے اور جب تک ایک نقشِ مٹ نہ جائے دوسرا نقش ابھرتا نہیں اور جب تک کوئی نئی چیز کہنہ و فرسودہ نہ ہو جائے دوسری نئی چیز حاصل نہیں ہوتی اور جب تک کٹی ہوئی فصل گرنہ جائے نئی فصل کھڑی نہیں ہوتی۔ آباً اجداد گزر گئے اور ہم انہی کی شاخیں ہیں۔ جب جڑ ہی نہ رہتی تو شاخیں کہاں رہ سکتی ہیں۔

[ای خطبہ کا ایک جزیہ ہے]

کوئی بدعت وجود میں نہیں آتی، مگر یہ کہ اسکی وجہ سے سنت کو چھوڑنا پڑتا ہے۔ بعدی لوگوں سے بچو، روشن طریقہ پر مجھے رہو۔ پرانی باتیں ہی اچھی ہیں اور (دین میں) پیدا کی ہوئی نئی چیزیں بدتریں ہیں۔

--☆☆--

خطبہ (۱۲۴)

جب حضرت عمر ابن خطاب نے جنگ فارس میں شریک ہونے کیلئے آپ سے مشورہ لیا تو آپ نے فرمایا: ط اس امر میں کامیابی و ناکامیابی کا دار و مدار فوج کی کمی بیشی پر نہیں رہا ہے۔ یہ تو اللہ کا دین ہے جسے اُس نے (سب دینوں پر) غالب رکھا ہے اور اسی کا شکر ہے جسے اُس نے تیار کیا ہے اور اس کی ایسی

(۱۴۳) وَمِنْ خُلْبَةٍ لَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

آیہِ النّاسُ! إِنَّمَا أَنْتُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا غَرَضٌ تَنْتَصِلُ فِيهِ الْمُنَانِيَا، مَعَ كُلِّ جُزْعَةٍ شَرَقٌ، وَ فِي كُلِّ أَكْلَةٍ غَصَصٌ! لَا تَنَالُونَ مِنْهَا نِعْمَةً إِلَّا بِفَرَاقٍ أُخْرَى، وَ لَا يُعْمَرُ مُعْمَرٌ مِنْكُمْ يَوْمًا مِنْ عُمْرِهِ إِلَّا بِهَدْمِ أَخْرَى مِنْ أَجْلِهِ، وَ لَا تُجَدِّدُ لَهُ زِيَادَةً فِي أَكْلَهُ إِلَّا بَنَفَادَ مَا قَبْلَهَا مِنْ رِزْقِهِ، وَ لَا يُحْيِي لَهُ أَثْرًا إِلَّا مَاتَ لَهُ أَثْرًا، وَ لَا يَتَجَدَّدُ لَهُ جَدِيدٌ إِلَّا بَعْدَ أَنْ يَخْلُقَ لَهُ جَدِيدٌ، وَ لَا تَقُومُ لَهُ نَايَةٌ إِلَّا وَ تَسْقُطُ مِنْهُ مَحْصُودَةً، وَ قَدْ مَضَتْ أُصُولُ نَحْنُ فُرُوعُهَا، فَمَا بَقَاءُ فَرِيعٌ بَعْدَ ذَهَابِ أَصْلِهِ!

[مِنْهَا]

وَ مَا أَخْدِثْتُ بِدُعَةً إِلَّا ثُرِكَ بِهَا سُنَّةً، فَأَنَّقُوا الْبِدَعَ، وَ الْزُّمُوا الْمَهْيَعَ، إِنَّ عَوَازَمَ الْأُمُورِ أَفْضَلُهَا، وَ إِنَّ مُحَدَّثَاتَهَا شَرَارُهَا.

-----☆☆-----

(۱۴۴) وَمِنْ كَلَمِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَ قَدِ اسْتَشَارَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي الشُّخُوصِ لِقَتَالِ الْفُرْسِ بِنَفْسِهِ: إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَمْ يَكُنْ نَصْرًا وَ لَا خَذْلًا نَهْ بِكَثْرَةٍ وَ لَا بِقَلْلَةٍ، وَ هُوَ دِينُ اللَّهِ الَّذِي أَظْهَرَهُ، وَ جُنْدُهُ الَّذِي أَعَدَهُ وَ أَمَدَهُ،